

شب قدر کے اعمال (حصہ چہارم)

<?xml encoding="UTF-8?">

تئیسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دوراتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی دوراتوں کے مشترکہ اعمال بجا لائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں:

﴿۱﴾ سورئہ عنکبوت و سورئہ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق - نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ اس رات ان دوسورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

﴿۲﴾ سورئہ حم دخان پڑھے :

﴿۳﴾ ایک ہزار مرتبہ سورئہ قدر پڑھے :

﴿۴﴾ اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دعا پڑھے **اَللّٰهُمَّ كُنْ لَوَلِيَّكَ ...** کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعائوں کے سلسلے میں تئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

﴿۵﴾ یہ دعا پڑھے: **اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَ وَسِّعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ صَحِّحْ لِيْ جِسْمِيْ**

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری

وَبَلِّغْنِيْ مَلِيْ وَ اِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَاَمْحِنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَ اَكْتُبْنِيْ مِنَ السَّعْدَائِ فَ اِنَّكَ

آرزو پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو

قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوْا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ

نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل (ص) پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آل

(ع) پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا

وَيُثَبِّتُ وِعِنْدَهُ مُمْ الْكِتَابِ ۔

ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الكتاب ہے ۔

﴿۶﴾ یہ دعا پڑھے: **اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَ فِيمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَخْتُوْمِ وَ فِيمَا**

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو

تَفَرِّقْ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَائِ الَّذِيْ لَا يَرُدُّ وَلَا يُبَدِّلُ نَ

مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضائ وقدر معین کرتا ہے جسکو رد یا

تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں

تَكْتُبْنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هَذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ

تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ،
 الْمَغْفُورِ دُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِي وَتُقَدَّرُ نَ تَطِيلَ
 جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں
 عُمْرِي، وَتَوْسَّعَ لِي فِي رِزْقِي -
 میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے ۔

(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: يَا بَاطِنًا فِي ظُهُورِهِ وَيَا ظَاهِرًا فِي بُطُونِهِ وَيَا بَاطِنًا
 اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو
 لَيْسَ يَخْفَى، وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرَى، يَا مَوْصُوفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْفُونَتِهِ مَوْصُوفٌ وَلَا
 پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور
 نہ اس کی حد
 حَدٌّ مَحْدُودٌ، وَيَا غَائِبًا غَيْرَ مَفْقُودٍ، وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُودٍ، يُطْلَبُ فَيُصَابُ، وَلَمْ
 مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے
 اور
 يَخْلُ مِنْهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرَفَةً عَيْنٍ ، لَا يُدْرِكُ بِكَيفٍ، وَلَا يُؤَيِّنُ
 اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے اسکی
 کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں
 بِأَيْنٍ وَلَا بِحَيْثٍ، نَتُّ نُورِ الثُّورِ وَرَبُّ الْأَرْبَابِ، حَاطَتْ بِجَمِيعِ الْأُمُورِ، سُبْحَانَ
 وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کوروشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر
 حاوی ہے پاک ہے
 مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بِكَذَا وَلَا هَكَذَا غَيْرُهُ
 وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سنانے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا
 کوئی ایسا نہیں ہے۔
 اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(۸) اول شب میں کئے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل ، شب
 بیداری ، زیارت امام حسین -اور سورکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔
 تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابوبصیر کے ذریعے امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس رات
 کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سورکعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے
 بعد دس مرتبہ سورئہ توحید پڑھو۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہوجائوں ! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ
 سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں ؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو میں نے عرض کی اگر
 بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں ؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔
 دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اللہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے
 اور عبادت الہی میں مصروف ہو جاتے تئیسویں کی رات آپ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا

غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ =بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں ، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جائو تاکہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیرونیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق -سخت علیل تھے کہ تئیسویں رمضان کی رات آگئی آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی علامہ مجلسی (رح) کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعائِ مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے:

نیز یہ کہ شب ہائے قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادت الہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے، معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کادن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔